السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش یہ ہے کہ مدارس کی طرف سے ہم سے یہ سوال پوچھا گیا ہے کہ سکول میں صبح کی اسمبلی میں اگر طالبات بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ چونکہ اس مسئلہ میں شرعی حکم معلوم کرنا ایک اہم معاملہ ہے اس لیے جناب سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ کا جواب ارشاد فرمائیں تاکہ مدارس کو اس کی اطلاع دی جاسکے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ طریقے سے طلبہ وطالبات کا سکولوں میں صبح کی اسمبلی میں ہمیشہ سورۂ فاتحہ پڑھنا ناجائز ہے بلکہ یہ ایک نئی بدعت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: ((مَن أَحدَثَ فِی أَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَہُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز ایجاد کی جو (دراصل) اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ البتہ یہ جائز ہے کہ صبح کی اسمبلی میں مختلف چیزیں پیش کی جائیں مثلاً کبھی سورۂ فاتحہ پڑھی جائے، کبھی کچھ دوسری آیات، کبھی صحیح احادیث، کبھی حکمت و دانائی کی باتیں اور ایسی ضرب الامثال جن میں کوئی شرعی طور پر غلط چیز نہ ہو، کبھی اسلامی نظمیں پڑھی جائیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 304

محدث فتویٰ